سوال

(91) سجدہ کرتے وقت ایڑیوں کو ملانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ سجدہ میں دونوں ایڑیاں ملا کر رکھتے ہیں۔ اس مسئلہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عمل سنت ہے اور حدیث صحیح سے ثابت ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

عن عُروَةَ بن الزُّبَیرِ یَقُولُ: قَالَت عَائِشَةُ زَوجُ النَّبِیِّ: فَقَدتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللہُ عَلَیهِ وَسَلَّم وَکَانَ مَعِی عَلَی فِرَاشِی، فَوَجَدتُهُ سَاجِدًا رَاصًّا عَقِبَیهِ مُستَقبِلًا بِأَطرَافِ أَصَابِعِهِ القِبلَةَ، فَسَمِعتُهُ یَقُولُ: «أَعُوذُ بِرِضَاکَ مِن سَخَطِکَ، وَبِعَفوِکَ مِن عُقُوبَتِکَ، وَبِکَ مِنکَ، أُثنِی عَلَیکَ لَا أَبلُغُ کُلَّ مَا فِیکَ۔۔۔۔ الحدیث» (سنن البیهقی: باب ما جاء فی ضم العقبین فی السجود ج ۱ ص ۱۱٦)

''عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ساتھ میرے بستے پر آرام فرما رہے تھے۔ میں نے دیکھا تو آپ موجود نہ تھے تو میں نے آپ کو اس حال میں سجدہ میں پایا کہ آپ اپنی دونوں ایڑیوں کو ملائے ہوئے اور اپنی انگلیوں کے پوروں کو قبلہ رخ کئے ہوئے تھے اور مشہور دعا اللھم إنی أعوذ برضاک۔۔۔۔ الخ پڑھ رہے تھے۔''

یہ حدیث صحیح ابن خزیمة (ص ٦٥٤) ابن منذر (۳ ۱۷۲) ابن حبان (۵ ٤٦٠) حاکم (۱ ۲۲۸) نے بھی روایت کی ہے۔ یہ صحیح حدیث ہے اور اس کو امام ابن خزیمہ، ابن حبان اور حافظ ذہبی نے بھی صحیح کہا ہے۔ صلوٰۃ الرسول مع تحقیق و تخریج از عبدالرؤف بن عبدالحنان (ص ٤۲۸)

اس حدیث صحیح سے ثابت ہوا کہ سجدے میں دونوں ایڑیوں کو ملانا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سنت پر عمل کرنے کی توفیق عنایت فرمائے آمین۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

محدث فتویٰ